کیا صفر کے مہینے میں شادی کرنا منع ہے؟

ریفرنس نمبر:sar 2185 تاریخ:19-04-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا صفر کے مہینے میں شادی وغیرہ کرنا شریعت میں منع ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صفر کے مہینے میں نکاح کرنا بلاشبہ جائز ہے۔ بعض لوگ صفر کے مہینے میں اس اعتقاد کی بناپر شادی نہیں کرتے کہ اس مہینے میں بلائیں وغیرہ اترتی ہیں اور یہ منحوس مہینہ ہے۔ یہ اعتقاد محض باطل ومردود ہے، جس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اسے منحوس سمجھتے تھے ، توسرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منحوس جاننے سے منع فرمادیا۔ جیسا کہ مشکوٰۃ المصابیح میں ہے:

"قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عدوی ولا طیرۃ ولا ھامۃ ولا صفر" ترجمہ:"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدویٰ نہیں یعنی مرض لگنا اور متعدی ہونا نہیں اور نہ بدفالی ہے اور نہ ہی اُلّو منحوس ہے اور نہ ہی صفر کا مہینہ منحوس ہے۔"

(مشکوٰۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، ج8، ص394، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے اسی طرح کا ایک سوال پوچھا گیا کہ "ماہ محرم الحرام وصفر المظفر میں نکاح کرنا منع ہے یا نہیں" تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیتے

ہوئے ارشاد فرمایا"نکاح کسی مہینے میں منع نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، ج11، ص265، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"ماہ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں خصوصا ماہ صفر کی ابتدائی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ نجس مانی جاتی ہیں اور ان کو تیرہ تیزی کہتے ہیں یہ سب جہالت کی باتیں ہیں حدیث میں فرمایا کہ صفر کوئی چیز نہیں یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غلط ہے۔" **(بہار شریعت، ج3، ص659، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)**

مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"یکم صفر سے ۱۳ صفر تک اور یکم ربیع الاول سے ۱۲ ربیع الاول تک شادی بیاہ کرنا بلاشبہ جائز ہے شرعا کوئی حرج نہیں۔ ان تاریخوں میں شادی بیاہ کرنے کو منع کرنا جہالت ونادانی ہے۔"

(فتاوی فیض الرسول، ج1، ص562، مطبوعہ شبیر برادرز)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

كتبــــــــــه

مفتی محمد قاسم عطاری

08شعبان المعظم1439ھ/19اپریل2018ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے